22298-قرآن مجید میں امثال کا فائدہ

سوال

ہم قرآن میں مثالیں بہت زیادہ دیکھتیں ہیں ان مثالوں کا فائدہ کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

شیخ شنقیطی رحمہ اللہ تعالی اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں :

{ہم نے اس قرآن میں ہر ہر طریقے سے لوگوں کے لیے تمام کی تمام مثالیں بیان کردی ہیں لیکن انسان سب سے زیادہ جھگڑالو ہے } الکھف (54) ۔

قرآن کریم کی ان اور ایسی ہی دوسری مثالوں میں عبرت واور وعظ و نصیحت اور ڈانٹ سے بھری عظیم مثالیں ہیں اس کے ساتھ حق کا التباس نہیں ہوسکتا ، لیکن ان مثالوں کے معانی اہل علم ہی سمجھتے ہیں جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے اس فرمان میں ذکر کیا ہے :

{ہم ان مثالوں کو لوگوں کے لیے بیان فرمارہے ہیں انہیں صرف علم والے ہی سمجھتے ہیں } العنکبوت (43) ۔

اور مثالیں بیان کرنے کی حکمت یہ ہے کہ لوگ اس سے نصیحت حاصل کریں ، جیسا کہ اللہ تبارک وتعالی نے اپنے اس فرمان میں فرمایا ہے :

{اور ہم یہ مثالیں لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں } الحشر (21) ۔

اور اللہ تعالی نے دوسرے مقام پر یہ بیان کیا ہے کہ مثالوں کے ساتھ حق کی وضاحت کی جاتی ہے تا کہ اس سے کچھ لوگ ھدایت اختیار کرلیں اور کچھ لوگ اس سے گمراہ ہوجاتے ہیں ، جیسا کہ اللہ رب العزت کا فرمان ہے :

{یقیناً اللہ تعالی کسی مثال کے بیان کرنے سے شرماتا نہیں ، خواہ وہ مثال مچھر کی یا اس اس سے بھی ہلکی چیز کی ، ایمان والے تو اسے اپنے رب کی جانب سے صحیح سمجھتے ہیں ، اور کفار کہتے ہیں کہ اس مثال سے اللہ تعالی نے کیا مراد لی ہے ؟ ، اس کے ذریعہ بیشتر کو گمراہ کرتا اور اکثر لوگوں کو راہ راست پر چلاتا ہے ، اور گمراہ تو صرف فاسقوں کو ہی کرتا ہے } البقرۃ (26) ۔

اور اس میں کوئ شک وشبہ نہیں کہ جو لوگ اس کو تسلیم کرتے ہیں وہ ہی عقل مند اور عالم ہیں جنہوں نے ان مثالوں کے معانی سمجھے اور ان میں جو حق بیان ہوا ہے اس سے مستفید ہوئے ، اور جنہوں نے ان مثالوں کو تسلیم نہیں کیا یہ وہی لوگ ہیں جو ان کو سمجھے ہی نہیں ، اور نہ ہی انہیں اس کا علم ہوا کہ ان مثالوں میں کن حقائق کی وضاحت کی گئ ہے ۔

تو پہلا فریق وہی ہے جس کے بارہ میں اللہ تعالی نے یہ فرمایا کہ {اس کے ذریعہ اکثر کو راہ راست پر چلاتا ہے } ۔

اور دوسرا فریق وہ ہے جس کے بارہ میں اللہ تبارک وتعالی کا فرمان یہ ہے {اور گمراہ تو صرف فاسقوں کو ہی کرتا ہے } ۔ .